ازعدالت عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 28 اگست 2000

نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ

بنام

بہاری لال و دیگران

[سید شاہ محمد قادری اور وائی کے سبھر وال، جسٹس صاحبان]

موٹر وہیکلز ایکٹ 1988، (نیا ایکٹ) دفعہ 147(2) توضیحات - موٹر وہیکلز ایکٹ 1939، (پرانا ایکٹ) دفعہ F95(2)- "کسی بھی محدود واجبات کے ساتھ اور نافذ العمل" جملے کا دائرہ کار اور درآمد۔ اپیل کنندہ کے ساتھ بیمہ شدہ بس، حادثے کا شکار ہونے کے نتیجے میں ایک مسافر کی موت واقع ہوئی۔ یہ پالیسی 28 اکتوبر 1988 سے 27 اکتوبر 1989 تک نافذ العمل رہے گی۔ یکم جولائی 1989 سے نافذ العمل ہونے والے نئے ایکٹ کی دفعہ 147(2) کی توضیحات کے تحت پالیسی کا اطلاق برقرار رہے گا۔ ٹربیونل نے مالک اور ڈرائیور کے خلاف قانونی وارثوں کے دعوے کو 1,50,000 روپے تک کی حد تک اجازت دی لیکن پرانے ایکٹ کے تحت اپیل کنندہ انشورنس کمپنی کی واجبات کو 15،000 روپے تک محدود کر دیا۔ عدالت عالیہ نے مالک اور ڈرائیور کی طرف سے اپیل کی اجازت دی اور اپیل کنندہ کے واجبات کو مالک اور ڈرائیور کے ساتھ مشترکہ طور پر وسیع قرار دیا۔ قرار دیا گیا، اپیل کنندہ کی واجبات نئے ایکٹ کی دفعہ 147(2)(a) کے تحت تھی، یعنی۔ اصل میں عائد ہونے والے واجبات، اور پرانے ایکٹ کی دفعہ 95(2) کے تحت نہیں؛ نئے ایکٹ کی دفعہ 147(2) کی شق نے اپیل کنندہ کی واجبات کو پرانے ایکٹ کے تحت جاری کردہ پالیسی میں مخصوص رقم تک محدود نہیں کیا۔

قوانین کی تشریح- منسوخی- کا اثر- موٹر وہیکل ایکٹ 1988، (نیا ایکٹ) دفعہ 217(1) موٹر وہیکل ایکٹ 1939 (پرانا ایکٹ) کو منسوخ کرنا، - نئے ایکٹ کی دفعہ 217(2)(c) یہ فراہم کرتی ہے کہ منسوخی کے باوجود، پرانے ایکٹ کا حوالہ دینے والی کسی بھی دستاویز کو نئے ایکٹ کے حوالے سے سمجھا جائے گا- قرار دیا گیا، دفعہ 147(2) کی توضیحات کو دفعہ 217(2)(c) کی توضیحات کے طور پر نہیں پڑھا جا سکتا تاکہ انشورنس کمپنی کی واجبات کو پرانے ایکٹ کی دفعہ 95(2) میں مذکور رقم تک محدود کیا جا سکے۔

موٹر وہیکل ایکٹ 1988 ('نیا ایکٹ') کی دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق کے تحت، موٹر وہیکل ایکٹ 1939 ('پرانا ایکٹ') کے تحت جاری کردہ بیمہ کی پالیسی "کسی بھی محدود واجبات کے ساتھ اور نئے ایکٹ (یعنی یکم جولائی 1989) کے آغاز سے فوراً پہلے نافذ العمل" اس طرح کے آغاز کے بعد چار ماہ کی مدت کے لیے یا اس طرح کی پالیسی کی میعاد ختم ہونے

کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو، نافذ العمل رہے گی۔ نئے ایکٹ کے دفعہ 217(2)(c) میں کہا گیا ہے کہ منسوخی کے باوجود، پرانے ایکٹ یا اس کی توضیعات کا حوالہ دینے والی کسی بھی دستاویز کو نئے ایکٹ یا اس سے متعلق دفعات کا حوالہ دیتے ہوئے سمجھا جائے گا۔

اپیل کنندہ نے پرانے ایکٹ کے تحت بس کے مالک مدعا علیہ نمبر 1 کے حق میں ایک پالیسی جاری کی جو 28 اکتوبر 1988 سے 27 اکتوبر 1989 تک ایک سال کے لیے درست ہے۔ مدعا علیہ نمبر 2 کے ذریعے چلائی جانے والی بس ایک حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں ایک مسافر کی موت ہوگئی جس کے وارثوں نے موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل ('ٹریبونل') کے سامنے دعوی دائر کیا۔

اپیل کنندہ نے دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ اس دعوے کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ پرانے ایکٹ اور نئے ایکٹ کی توضیعات کے تحت جاری کردہ پالیسی کی توضیحات کے تحت اس کی واجبات بس میں سفر کرنے والے فی مسافر صرف 15,000 روپے تک محدود تھی۔ ٹریبونل نے کہا کہ دعویدار مدعا علیہان 1 اور 2 سے 1،50،000 روپے کے معاوضے کے حقدار ہیں اور اپیل کنندہ کی ذمہ داری 15،000 روپے تک محدود ہے۔

عدالت عالیہ نے جواب دہندگان 1 اور 2 کی طرف سے دائر اپیل کو یہ کہتے ہوئے منظور کر لیا کہ اپیل کنندہ کی واجبات جواب دہندگان 1 اور 2 کے ساتھ مشترکہ تھی اور اس طرح ٹریبونل کے فیصلے میں ترمیم کی گئی۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

حکم ہوا کہ: 1.1. دفعہ 147(2) کی شق انشورنس کمپنیوں کی واجبات کو پرانے ایکٹ کی دفعہ 95(2) کے لحاظ سے انشورنس پالیسی میں بیان کردہ حد تک معاوضے کی ادائیگی تک محدود نہیں کرتی تھی جو نئے ایکٹ کے آغاز سے پہلے یا اس طرح کی پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ تک نافذ تھی، جو بھی پہلے ہو۔ [706 E]

1.2. دفعہ 147(2) کی شق کی اس طرح تشریح نہیں کی جا سکتی کہ اسی مدت کے دوران ہونے والے حادثات کے سلسلے میں قانونی پالیسیوں کے تحت بیمہ کمپنیوں کو مختلف زیادہ سے زیادہ واجبات کا سامنا کرنا پڑے۔ نئے قانون کے نفاذ کے لیے ایک تاریخ طے کرنے کے بعد جس میں اس کی دفعہ 147(1) کے تحت ایک قانونی پالیسی کی ضرورت کو شامل کیا گیا ہے، اس شق کے اثر کو اس مدت کے دوران کم نہیں کیا جا سکتا تھا جو اس بات پر منحصر ہے کہ موجودہ پالیسی چار ماہ کی مذکورہ مدت کے اندر کب ختم ہوئی۔ اس نے صرف موجودہ پالیسی کی میعاد کی مدت کی نشاندہی کی۔ [705 D-E]

نیو انڈیا ایشورینس کمپنی بنام ستپال سنگھ، [2000] 1 ایس سی سی 237 اور پدم سری نواسن بنام پریمیئر انشورنس کمپنی لمیٹڈ، [1982] 1 ایس سی سی 613 کا حوالہ دیا گیا ہے۔

کچارابھائی ایل لمباچیابنام رتن سنھ جے راٹھوڑپٹیلیا،(1998)1اے سی جے 326اور نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام پوجارولر فلور ملز(پرائیویٹ)لمیٹڈ،(1997)2جلد۔116پی ایل آر199،منظور شدہ۔

نیوانڈیاایشورینس کمپنی لمیٹڈبنام پارامو،(1990)2کے ایل ٹی645،ممتاز

2.1.دفعہ147(2)کی شق میں "کسی بھی محدود واجبات اور نافذ العمل" کے جملے کا مطلب پرانے ایکٹ کے تحت ایک قانونی پالیسی ہے جس میں مقرر کردہ حد ہے جو نئے ایکٹ کے آغاز سے فوراپہلے درست تھی۔اس جملے کا استعمال کسی بیمہ کمپنی کی واجبات کو پرانے قانون کی دفعہ 95(2)کی بنیادپر پالیسی میں بیان کردہ رقم تک محدود کرنے کے لیے یاتو چار ماہ کی مدت کے لیے یااس سے کم مدت کے لیے نہیں کیا گیا تھا جس کے دوران پالیسی درست تھی۔[704 F]

2.2.دفعہ247(2)کی شق کو نئے قانون کی دفعہ 217(2)کی شق کے طور پر نہیں پڑھا جاسکااور اس نے حادثے کی تاریخ پر نافذ موجودہ پالیسی کی صورت میں انشورنس کمپنی کی واجبات کو مذکورہ رقم تک محدود نہیں کیا۔95(2)پرانا قانون۔[706 D]

اپیلیٹ دیوانی کادائرہ اختیار:دیوانی اپیل نمبر4807،سال2000۔

راجستھان عدالت عالیہ کےS.B.C.M.A نمبر682،سال1996کے فیصلے اور حکم سے۔

حاضر فریقین کی طرف سے جتیندر شرما،پرمانند گور،پی این جھا،ڈاکٹر سشیل بلواڑا،دیویندر سنگھ،سریلوک این رتھ اور شری پال سنگھ۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس سید شاہ محمد قادری کے ذریعے دیا گیا

اجازت دی جاتی ہے۔

یہ اپیل راجستھان ہائی کورٹ کے 29مئی 1997کے جے پور کے فیصلے اور حکم سے ہے جس میں مدعاعلیہان 1اور 2کی طرف سے دائر سول متفرق اپیل نمبر682،سال1996کو منظور کیا گیا تھا۔غور کے لیے جو نقطہ پیدا ہوتا ہے وہ موٹر وہیکل ایکٹ1988(مختصر طور پر،'نیاایکٹ')کی دفعہ147کی ذیلی دفعہ(2)کی توضیحات کادائرہ کاراور اہمیت ہے۔

درخواست گزار(اس کے بعد انشورنس کمپنی کے نام سے جاناجاتا ہے)نے پہلے مدعاعلیہ(بہاری لال)کے حق میں ایک پالیسی جاری کی،جو رجسٹریشن نمبرR.J.P 4719والی بس کے مالک تھے۔موٹر وہیکل ایکٹ،1939(مختصر طور پر ،'پراناایکٹ')کی دفعات کے تحت جاری کردہ انشورنس کی پالیسی28اکتوبر1988سے 27اکتوبر1989تک ایک سال کے لئے درست تھی۔مذکورہ بس جواب دہندہ نمبر2کے ذریعہ چلائی جارہی تھی اور حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں

ایک مسافر شیو بھگوان کی موت ہو گئی اور اس میں سفر کرنے والے دیگر مسافر زخمی ہو گئے۔ مذکورہ شیو بھگوان کے وارث مدعا علیہ نمبر 3 سے 8 نے راجستھان کے کھیتری کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل (مختصر طور پر ٹریبونل) کے سامنے ایک عرضی دائر کی، جس میں مدعا علیہ نمبر 1 اور 2 (بس کا مالک اور ڈرائیور ہونے کی وجہ سے) اور انشورنس کمپنی سے 14،14،000 روپے معاوضہ کا مطالبہ کیا گیا۔ انشورنس کمپنی نے اس دعوے کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ پرانے ایکٹ اور نئے ایکٹ کی دفعات کے تحت جاری کردہ پالیسی کی توضیحات کے تحت اس کے واجبات بس میں سفر کرنے والے فی مسافر صرف 15،000 روپے تک محدود ہے۔ یکم جون 1996 کو ٹریبونل نے کہا کہ مدعا علیہ نمبر 3 سے 8 مدعا علیہ نمبر 1 اور 2 سے 150000 روپے کے معاوضے کے حقدار ہیں اور انشورنس کمپنی کی ذمہ داری صرف 15000 روپے تک محدود ہے۔ مدعا علیہ نمبر 1 اور 2 نے ٹریبونل کے حکم کے اس حصے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی، جس نے انشورنس کمپنی کے واجبات کو محدود کر دیا۔ 29 مئی 1997 کو ہائی کورٹ کے ایک فاضل سنگل جج نے اپیل کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ انشورنس کمپنی کی ذمہ داری مدعا علیہ نمبر 1 اور 2 کے ساتھ ہم آہنگ ہے اور اس طرح ٹریبونل کے فیصلے میں ترمیم کی گئی۔ ہائی کورٹ کے اس حکم سے ہی انشورنس کمپنی ہمارے سامنے اپیل کر رہی ہے۔

انشورنس کمپنی کی طرف سے پیش ہوئے فاضل سینئر وکیل جتیندر شرما نے دلیل دی کہ نئے ایکٹ کی دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق کے پیش نظر انشورنس کمپنی کے واجبات صرف 15،000 روپے فی مسافر تک محدود ہے کیونکہ موجودہ پالیسی پرانے ایکٹ کی دفعہ 95(2) کے تحت جاری کی گئی تھی۔ لہذا، ہائی کورٹ نے ٹریبونل کے فیصلے میں ترمیم کر کے قانون میں غلطی کی۔

جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل ڈاکٹر سشیل بلواڈا نے پیش کیا ہے کہ نئے ایکٹ کے تحت انشورنس کمپنی کے واجبات لامحدود ہے؛ موجودہ پالیسی جو پرانے ایکٹ کے تحت جاری کی قابل تھی اور نئے ایکٹ کے نافذ ہونے سے چار ماہ کی مدت سے زیادہ درست تھی، اس مدت کے اندر اس شرط کے ذریعے رواں رکھنے کے قابل تھی لیکن اس نے انشورنس کمپنی کی واجبات کو پرانے ایکٹ کی دفعہ 95(2) کی شرائط کے مطابق پالیسی میں مذکور رقم تک محدود نہیں کیا۔

مذکورہ بالا تنازعات اور نئے ایکٹ کی متعلقہ دفعات کی روشنی میں، ہم نئے ایکٹ کی دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (2) کے التزام کے دائرہ کار کا جائزہ لیں گے۔ جہاں تک دفعہ 147 کی توضیعات موجودہ بحث کے مقاصد کے لیے متعلقہ ہیں، وہ ذیل میں بیان کی گئی ہیں:

"بابXI

147. پالیسیوں کے تقاضے اور واجبات کی حدود-

(1)اس باب کے تقاضوں کی تعمیل کے لیے، بیمہ کی پالیسی ایک ایسی پالیسی ہونی چاہیے جو-

(a)ایک ایسے شخص کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے جو ایک مجاز بیمہ کنندہ ہے؛اور

(b)ذیلی دفعہ (2) میں بیان کردہ حد تک پالیسی میں بیان کردہ شخص یا افراد کے طبقات کا بیمہ کرتا ہے-

(i) کسی بھی واجبات کے خلاف جو اس کی طرف سے [سامان کے مالک یا گاڑی میں لے جانے والے اس کے مجاز نمائندے سمیت کسی بھی شخص کو چوٹ پہنچانا] یا کسی عوامی جگہ پر گاڑی کے استعمال کی وجہ سے یا اس سے پیدا ہونے والے کسی تیسرے فریق کی کسی جائیداد کو نقصان پہنچانا؛

(2) عوامی خدمت والی گاڑی کے کسی مسافر کی موت یا جسمانی چوٹ کے خلاف جو کسی عوامی جگہ پر گاڑی کے استعمال کی وجہ سے یا اس سے پیدا ہوتی ہے:

بشرطیکہ کسی پالیسی کی ضرورت نہیں ہوگی-

(i) پالیسی کے ذریعے بیمہ شدہ کسی شخص کے ملازم کی موت، اس کی ملازمت کے دوران اور اس سے پیدا ہونے والی یا اس طرح کے ملازم کی جسمانی چوٹ کے سلسلے میں واجبات کا احاطہ کرنا، جو اس کی ملازمت کے دوران اور اس کے دوران پیدا ہوئی ہو، مزدوروں کا معاوضہ ایکٹ، 1923 (8، سال 1923) کے تحت پیدا ہونے والی واجبات کے علاوہ، ایسے کسی ملازم کی موت یا جسمانی چوٹ کے سلسلے میں۔

(a)گاڑی چلانے میں مصروف، یا

(b)اگر یہ ایک عوامی خدمت والی گاڑی ہے جو گاڑی کے کنڈکٹر کے طور پر یا گاڑی پر ٹکٹوں کی جانچ میں مصروف ہے، یا

(c)اگر یہ سامان کی گاڑی ہے، جسے گاڑی میں لے جایا جا رہا ہے، یا

(ii)کسی بھی معاہدے کی واجبات کا احاطہ کرنا۔

وضاحت-شکوک وشبہات کو دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ کسی شخص کی موت یا جسمانی چوٹ یا کسی تیسرے فریق کی جائیداد کو نقصان عوامی جگہ پر گاڑی کے استعمال کی وجہ سے یا

اس سے پیدا ہوا سمجھا جائے گا، اس کے باوجود کہ وہ شخص جو مردہ ہے یا زخمی ہے یا جس جائیداد کو نقصان پہنچا ہے وہ حادثے کے وقت عوامی جگہ پر نہیں تھا، اگر وہ عمل یا غلطی جس کی وجہ سے حادثہ ہوا وہ عوامی جگہ پر ہوا تھا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق کے تابع، ذیلی دفعہ (1) میں مذکور بیمہ کی پالیسی، مندرجہ ذیل حدود تک، کسی بھی حادثے کے سلسلے میں ہونے والی کسی بھی واجبات کا احاطہ کرے گی، یعنی:-

(a) شق (b) میں فراہم کردہ رقم کے علاوہ، واجب الادا رقم؛

(b) کسی تیسرے فریق کی جائیداد کو پہنچنے والے نقصان کے سلسلے میں، چھ ہزار روپے کی حد:

بشرطیکہ کسی بھی محدود واجبات کے ساتھ جاری کردہ اور اس ایکٹ کے آغاز سے فوراً پہلے نافذ بیمہ کی کوئی بھی پالیسی، اس طرح کے آغاز کے بعد چار ماہ کی مدت تک یا ایسی پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو، نافذ العمل رہے گی۔

(3) تا (5)********"

نئے ایکٹ کے دفعہ 147 کے ذیلی دفعہ (1) کے سادہ پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ باب 11 کے تقاضوں کی تعمیل کے لیے، یہ حکم دیتا ہے کہ بیمہ کی پالیسی ایک ایسی پالیسی ہونی چاہیے جو کسی مجاز بیمہ کنندہ کے ذریعے جاری کی گئی ہو اور اس شخص یا افراد کے طبقات کا بیمہ کرتی ہو جو اس پالیسی میں ذیلی دفعہ (2) میں بیان کردہ حد تک ہو، جسے اس فیصلے میں قانونی پالیسی کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے۔ ایک قانونی پالیسی کسی بھی واجبات کا احاطہ کرتی ہے جو بیمہ شدہ شخص کسی بھی شخص کی موت یا جسمانی چوٹ کے سلسلے میں برداشت کر سکتا ہے، بشمول سامان کے مالک یا گاڑی میں لے جانے والے اس کے مجاز نمائندے یا کسی تیسرے فریق کی کسی جائیداد کو نقصان پہنچانا جو کسی عوامی جگہ پر گاڑی کے استعمال کی وجہ سے یا اس سے پیدا ہوتا ہے اور عوامی خدمت والی گاڑی کے کسی مسافر کی موت یا جسمانی چوٹ کے خلاف بھی جو کسی عوامی جگہ پر گاڑی کے استعمال کی وجہ سے یا اس سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کی توضیحات میں ان واجبات کا شمار کیا گیا ہے جن کا کسی قانونی پالیسی کے تحت احاطہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ بالکل واضح ہے کہ نئے ایکٹ کی دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (2) یہ ہدایت دیتی ہے کہ ذیلی دفعہ (1) کی توضیحات کے تابع، ایک قانونی پالیسی کسی تیسرے فریق کی کسی بھی جائیداد کو پہنچنے والے نقصان کے سلسلے میں ہونے والی واجبات کی رقم کا احاطہ کرے گی جس کے لیے چھ ہزار روپے کی حد متعین کی گئی ہے۔ ذیلی دفعہ (2) کی توضیحات کو احتیاط سے پڑھنے سے پتہ

چلتا ہے کہ بیمہ کی کوئی بھی پالیسی، جو کسی محدود واجبات کے ساتھ جاری کی گئی ہو اور جو نئے ایکٹ کے آغاز سے فوراً پہلے نافذ العمل ہو، اس طرح کے آغاز کے بعد چار ماہ کی مدت تک یا اس طرح کی پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو، نافذ العمل رہے گی۔

اب، بیمہ کی پالیسی کنٹریکٹ پالیسی یا قانونی پالیسی ہو سکتی ہے۔ یہ توضیحات لا محدود واجبات سے متعلق نہیں ہے جو ایک بیمہ کنندہ کنٹریکٹ پالیسی کے تحت انجام دے سکتا ہے۔ یہ محدود واجبات والی قانونی پالیسی سے متعلق ہے۔ سوال، جو یہاں پیدا ہوتا ہے، یہ ہے کہ "کسی بھی محدود واجبات اور نافذ العمل" کے جملے کی اہمیت کیا ہے؟ اس جملے کے معنی کو سمجھنے کے لیے، پرانے قانون کی دفعہ 95 کا حوالہ دینا ضروری ہو جاتا ہے جو پالیسیوں کی ضروریات اور واجبات کی حدود سے متعلق ہے۔ دفعہ 95 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت بیمہ کی پالیسی (ایک قانونی پالیسی) کے لیے ضروری تھا کہ وہ کسی ایک حادثے کے سلسلے میں ہونے والی کسی بھی واجبات کا احاطہ کرے، ایسی گاڑی کی صورت میں جس میں مسافروں کو کرائے یا انعام کے لیے یا ملازمت کے معاہدے کی وجہ سے یا اس کے مطابق لے جایا جاتا ہے: (1) کرایہ یا انعام کے لیے لے جانے والے مسافروں کے علاوہ دیگر افراد کے سلسلے میں، کل ایک لاکھ پچاس ہزار روپے کی حد؛ اور (2) مسافروں کے سلسلے میں ہر انفرادی مسافر کے لیے پندرہ ہزار روپے کی حد۔ لہذا، اس جملے کا مطلب پرانے ایکٹ کے تحت ایک قانونی پالیسی ہے جس میں مقرر کردہ حد ہے جو نئے ایکٹ کے آغاز سے فوراً پہلے درست تھی۔ ان الفاظ کا استعمال کسی بیمہ کمپنی کی واجبات کو پرانے قانون کی دفعہ 95 (2) کی توضیعات کی بنیاد پر پالیسی میں بیان کردہ رقم تک محدود کرنے کے لیے یا تو چار ماہ کی مدت کے لیے یا اس سے کم مدت کے لیے نہیں کیا جاتا ہے جس کے دوران پالیسی درست ہو۔ جناب شرما کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ شرط کے مطابق انشورنس کمپنی کی واجبات پرانے ایکٹ کے تحت جاری کردہ موجودہ قانونی پالیسی میں مذکور رقم تک محدود ہے۔ ہمیں ڈر ہے، ہم اس دلیل کو قبول نہیں کر سکتے اور وہ نیو انڈیا ایشورینس کمپنی بنام ستپال سنگھ و دیگراں، [2000] 1 ایس سی سی 237 میں اس عدالت درج ذیل مشاہدے پر بھروسہ کر کے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا:

> " قانون سازیہ نے ان پالیسیوں کا بھی خیال رکھا ہے جو ایکٹ کے آغاز کی تاریخ کو نافذ تھیں، خاص طور پر یہ فراہم کرتے ہوئے کہ بیمہ کنندہ کے واجبات سے متعلق کسی بھی حد پر مشتمل بیمہ کی کوئی بھی پالیسی ایکٹ کے آغاز سے چار ماہ کی مدت تک یا ایسی پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو، موثر رہے گی۔ اس کا مطلب ہے، چار ماہ کی مذکورہ مدت کے بعد، نئے ایکٹ کے مطابق ایک نئی انشورنس پالیسی حاصل کرنا ضروری ہے۔

وہاں اس عدالت کے سامنے سوال یہ تھا کہ ٹرک میں ایک مسافر کی موت کی صورت میں انشورنس کمپنی کے واجبات کے بارے میں جو حادثے کا شکار ہوا جس کے نتیجے میں اس کی موت ہو گئی۔ ہم مذکورہ بالا قانون کو اس قانون کے

طور پر نہیں پڑھ سکتے کہ نئے ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ پر نافذ پالیسی میں متعین رقم اس طرح کے آغاز کے بعد چار ماہ کی مدت یا اس طرح کی پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو، ادا کی جائے گی۔

ہمارے خیال میں، اس توضیحات کی اس طرح تشریح نہیں کی جا سکتی کہ انشورنس کمپنیوں کو اسی مدت کے دوران ہونے والے حادثات کے سلسلے میں قانونی پالیسیوں کے تحت مختلف زیادہ سے زیادہ واجبات کے تابع کیا جائے۔ ہمیں نہیں لگتا کہ یہ پارلیمنٹ کا ارادہ ہو سکتا ہے۔ دفعہ 147(1) کے تحت ایک قانونی پالیسی کی ضرورت کو شامل کرتے ہوئے نئے ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ مقرر کرنے کے بعد، توضیحات کے اثرات کو اس مدت کے دوران کم نہیں کیا جا سکتا تھا جو ایک دن سے چار ماہ تک مختلف ہو سکتا ہے جس پر منحصر ہے کہ موجودہ پالیسی چار ماہ کی مذکورہ مدت کے اندر کب ختم ہو گی۔ یہ صرف موجودہ پالیسی کے جواز کی مدت کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہاں، نئے ایکٹ کی دفعہ 217(2) کی توضیحات پر توجہ دینا ضروری ہے جو پرانے ایکٹ (جس کے تحت نئے ایکٹ کے نافذ ہونے پر ایک قانونی پالیسی اختیار کی گئی تھی) کی منسوخی کے اثر سے متعلق ہے۔ دفعہ 217 کی ذیلی دفعہ (1) دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ پرانے ایکٹ کو منسوخ کرتی ہے۔ ذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) اس میں کہا گیا ہے کہ پرانے قانون کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت منسوخی کے باوجود کوئی بھی دستاویز، جس میں منسوخ شدہ قوانین یا اس کی دفعات کا حوالہ دیا گیا ہو، نئے ایکٹ یا اس کی متعلقہ توضیحات کا حوالہ دینے کے طور پر سمجھا جائے گا۔

اس تناظر میں پدم سری نواسن بنام پریمیئر انشورنس کمپنی لمیٹڈ، [1982] 1 ایس سی سی 613=(1982) اے سی جے 191 ایس سی میں اس عدالت فیصلے کا حوالہ دینا مفید ہو گا۔ اس صورت میں پرانے قانون کی دفعہ 95(2)(اے) کے تحت پالیسی لینے کے بعد، 1969 میں اس میں ترمیم کی گئی تاکہ بیمہ کنندہ کی ذمہ داری 15،000 روپے سے بڑھا کر 50،000 روپے کر دی جائے۔ یہ حادثہ جس نے اپیل کو جنم دیا ترمیم شدہ شق کے نافذ ہونے کے بعد پیش آیا۔ چندر چوڑ، چیف جسٹس نے تین ججوں کی بنچ کی طرف سے بات کرتے ہوئے مشاہدہ کیا:

> "چونکہ موٹر ایکسیڈنٹ پالیسی کے تحت دعوی ادا کرنے کی بیمہ کنندہ کی واجبات حادثے کے واقع ہونے پر پیدا ہوتی ہے اور اس وقت تک نہیں، اس لیے قانونی پالیسی کے تحت بیمہ کنندہ کی واجبات کی حد کا تعین کرنے کے لیے حادثے کے وقت حاصل ہونے والے قانون کی حالت کو لازمی طور پر مدنظر رکھنا چاہیے۔ اس سلسلے میں، مناسب قانون کے اطلاق کا تعین کرنے کے لیے گورننگ فیکٹر وہ تاریخ نہیں ہے جس پر انشورنس کی پالیسی نافذ ہوئی بلکہ وہ تاریخ ہے جس پر پالیسی کی توضیحات کے تحت پیدا ہونے والی واجبات کو نافذ کرنے کے لیے کارروائی بنائے نالش حاصل ہوئی۔ کہ ہم اس معاملے میں بیمہ شدہ اور بیمہ کنندہ کے ذریعے کیے گئے بیمہ کے معاہدے کو سمجھنے اور اس کی تشریح کرنے کا ایک معقول طریقہ سمجھتے ہیں۔"

ہم جناب شرما کی اس دلیل کو قبول کرنے کے لیے راضی نہیں ہیں کہ زیر بحث توضیحات اس فیصلے کے اثر کو کالعدم کرنے کے لیے شامل کی گئی ہے۔ دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (2) کی توضیحات کو نئے قانون کی دفعہ 217(2)(c) کی توضیحات کے طور پر نہیں پڑھا جا سکتا اور یہ موجودہ پالیسی کے حادثے کی تاریخ پر نافذ ہونے کی صورت میں انشورنس کمپنی کی واجبات کو پرانے قانون کی دفعہ 95(2) میں مذکور رقم تک محدود نہیں کرتا ہے۔

مذکورہ بحث سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق بیمہ کمپنیوں کی واجبات کو پرانے قانون کی دفعہ 95(2) کے مطابق بیمہ پالیسی میں بیان کردہ حد تک معاوضے کی ادائیگی تک محدود نہیں کرتی جو نئے قانون کے آغاز سے پہلے نئے قانون کے آغاز کے بعد چار ماہ کی مدت کے لیے یا اس طرح کی پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو۔ اس معاملے کے پیش نظر، ہم گجرات عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے کچارابھائی ایل لمباچیا بنام رتن سنھ جے راٹھود۔ پٹیلیا و دیگراں، [1998] 1 اے سی جے 326 اور پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے ذریعے نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام پوجا رولر فلور ملز (پرائیویٹ) لمیٹڈ و دیگراں، [1997] 2 جلد۔ 116 پی۔ ایل۔ آر۔ 199 میں لیے گئے نقطہ نظر کی توثیق کرتے ہیں۔

تاہم، یہ پیش کیا گیا ہے کہ کیرالہ عدالت عالیہ کے ایک ڈویژن بنچ نے نیو انڈیا ایشورینس کمپنی لمیٹڈ بنام پارامو، (1990)2 کے ایل ٹی 645 میں اس کے برعکس نظریہ اختیار کیا۔ چونکہ اس معاملے میں وہ پالیسی جس کے تحت انشورنس کمپنی کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا تھا، 11 مئی 1983 کو جاری کی گئی تھی اور نوٹ کیا گیا تھا کہ اس کی میعاد نئے ایکٹ کے نافذ ہونے سے بہت پہلے 10 مارچ 1984 کو ختم ہو گئی تھی اور جس سوال سے ہم یہاں متعلق ہیں، نہ تو اس معاملے میں پیدا ہوا اور نہ ہی اس سے نمٹا گیا تھا، اس لیے اس کا اس معاملے پر کوئی اثر نہیں ہے۔

فوری صورت میں یہ پالیسی 28 اکتوبر 1988 کو جاری کی گئی تھی اور یہ 27 اکتوبر 1989 تک درست تھی۔ نیا ایکٹ یکم جولائی 1989 کو نافذ ہوا اور یہ حادثہ 4 ستمبر 1989 کو نیا ایکٹ نافذ ہونے کے بعد لیکن نافذ پالیسی کی میعاد ختم ہونے سے پہلے پیش آیا۔ ان حقائق پر انشورنس کمپنی کی واجبات نئے ایکٹ کی دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (2)(a) کے تحت ہو گی، یعنی واجب الادا رقم لیکن پرانے ایکٹ کی دفعہ 95(2) کے تحت نہیں۔ لہذا، عدالت عالیہ انشورنس کمپنی سے ٹریبونل کی طرف سے دی گئی معاوضے کی پوری رقم کا دعوی کرنے والے جواب دہندگان کی اپیل کو منظور کرنے کا حق رکھتی ہے۔ ہمیں اس اپیل میں کوئی خوبی نظر نہیں آتی۔ اس کے مطابق اسے اخراجات کے ساتھ خارج کر دیا جاتا ہے۔

ایس۔ ایم۔ **اپیل مسترد کر دی گئی۔**

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:18
I am the author of this document